تعلیماتِ سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یا غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ

تالیف

مولانا محمد توقیر رضا مرکزی

فکر رضا مشن کشنگنج (بہار)

تحریک -: فکر رضا مشن
عظیمي سوال و جواب گروپ
پیغام عظیم ملت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بدھ ١٤/٠٤/١٤٤٥
بمطابق 02/11/2023

======== ========

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلٰى خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ، أَمَّا بَعْدُ: فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

عزیزان ملت اسلامیہ،آئیے ہم سب مل کر حضور پر نور شافع یوم نشور(ﷺ) کی بارگاہ میں ادب و احترام سے درود و سلام کا نذرانہ پیش کیجیے !

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍﷺ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍﷺ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍﷺ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍﷺ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اَولیا ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

"حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کے القاب"

سیّد السادات، امام الاولیاء زعیم العلماء، شہنشاہ بغداد، واہبُ المراد، قُطب الارشاد، فرد الافراد، مرجع الاوتاد، محبوب سبحانی قطب ربانی شہبازِ لامکانی،اشہب لامکانی ، ، پیران پیر دستگیر، ، محی الدین، غوث الاعظم حضرت شیخ عبد القادر جیلانی الحسنی و الحسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقام و مرتبہ"

برادران اسلام ! حضور غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو "غوثیت کبریٰ" جیسے بلند مقام و مرتبہ اور شان و عظمت سے نوازا ہے ، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اجل سادات کرام سے ہیں ، والد ماجد حضرت ابو صالح موسیٰ جنگی دوست رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی طرف سے حسنی، اور والدہ محترمہ کی طرف سے حسینی سید ہیں۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ {۴۷۰ھ یا ۴۷۱ھ} میں رمضان شریف کے مبارک مہینے میں بغداد شریف کے قریب دریائے دجلہ کے کنارے، ایک قصبہ "جیلان" میں پیدا ہوئے

(۱) زہد و تقویٰ اور علم و عمل میں بعطائے الہی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کمال حاصل تھا، کئی عرصوں تک درس و تدریس کے ذریعے تشنگان علم کی سیرابی کا ساماں کرتے رہے، چالیس ۴۰ سال تک مسلسل وعظ و نصیحت کے ذریعے مخلوق خدا کی رہنمائی کا فریضہ بھی انجام دیا"

---

(۱) بہجت "الاسرار"، ان ذکر نسبه و صفته، ص ۱۷۱

(۲) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تبلیغ اور دعوت فکر سے متاثر ہو کر پانچ سو ۵۰۰ سے زائد یہود و نصاری نے دین اسلام قبول کیا، اور ایک لاکھ سے زیادہ ڈاکو، چور، فساق وفجار، فسادی اور بدعتی لوگوں نے توبہ کی(۳)

ظاہری و باطنی علوم میں مہارت کے اعتبار سے سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کوئی ثانی نہ تھا، یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے علماء وصالحین اور علم دین کے متلاشی طلباء، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے زانوئے تلمیذ طے کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔ امام موفق الدین بن قدامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ "ہم ۵۶۱ ہجری میں بغداد شریف گئے تو دیکھا کہ شیخ سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں، جنہیں وہاں پر علم و عمل اور حال (روحانیت) و فتویٰ نویسی کی بادشاہت دی گئی ہے، کوئی طالب علم یہاں کے علاوہ کسی اور جگہ کا ارادہ اس لیے نہیں کرتا؟ کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تمام علوم جمع ہیں، اور جو آپ سے علم حاصل کرتے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان تمام طلبہ کے پڑھانے میں صبر فرماتے، آپ کا سینہ فراخ تھا، آپ سر چشم تھے، اللہ تعالی نے آپ میں اوصاف جمیلہ اور احوال عزیزہ جمع فرما دیے تھے"

---

(۲) المرجع نفسه، ذکر و وعظ، صفحہ ۱۸۳،۱۸۴

(۳) المرجع السابق، ص ۱۸٤

"صدق اور قرب الٰہی کا حصول"

میرے عزیز دوستوں، بھائیو اور بزرگو! بحیثیت مسلمان ہم میں سے ہر شخص کی خواہش ہے، کہ اللہ رب العزت ہم سے راضی ہو جائے ، ہمیں اس کا قرب نصیب ہو جائے، ہم اس کے فرمانبردار بندے بن جائیں، لیکن ساتھ ہی ساتھ ہم جھوٹ، چغلی، حسد، وعدہ خلافی، امانت میں خیانت، ناپ تول میں کمی جیسی معاشرتی برائیوں اور گناہوں کے دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں، اگر ہم واقعہ اپنے رب کو راضی کرنا چاہتےہیں، تو ان تمام برائیوں اور گناہوں سے نجات حاصل کر کے ، ہمیں ایک اچھا اور باعمل مسلمان بننا ہوگا۔ حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرب الٰہی کے حصول کا طریقہ بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ سچائی اور راست بازی اختیار کرو، اگر یہ دونوں صفتیں نہ ہوتیں، تو کسی شخص کو بھی قرب الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا تھا۔**(۱)**

"محبوب سبحانی کے ارشادات و نصیحتیں"

(۱) اللہ تعالیٰ کے اسمِ مبارک کی قسم نہ کھاؤ۔ اس میں احتیاط رکھو کہ تمہاری زبان سے خدا کی قسم کا لفظ نہ نکلے۔ اس عادت کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے انوار کا ایک دروازہ اس کے قلب پر کھول دیا جاتاہے، اسے رخصت پایہ حاصل ہوتی ہے۔ اس کے عزم و ارادہ میں قوت و استحکام پیدا ہوتا ہے۔

---

(۱) المرجع السابق،ص ٦١

ارشادِ باری تعالی ہے: { وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ الله } " خواہشات کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ تعالیٰ کی راہ سے بہکا دے گی!(۱)

"اپنی غربت و افلاس کا کسی پر اظہار نہ کرو"

رفیقان ملت اسلامیہ! یہ دنیا آزمائش گاہ ہے، اللہ رب العالمین کی طرف سے آزمائش کے مختلف طریقے ہیں، کسی کو زیادہ مال و دولت دے کر آزمایا جارہا ہے ، تو کسی کو بھوک، غربت اور تنگی و افلاس کے ذریعے ۔ اللہ کے نیک بندے ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے راضی رہتے اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں، لیکن بعضوں کو دیکھا گیا ہے کہ معمولی سی مشکل آنے پر دو ہائیاں دینا شروع کر دیتے ہیں، صبر کا مظاہرہ کرنے کے بجائے دوسروں کے سامنے اپنے گھر یلو حالات کا رونا لے کر بیٹھ جاتے ہیں، اور ان سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ ان کی مدد کریں۔ ایسا کرنا کسی طور پر بھی مناسب نہیں، ایسوں کے لیے حضور پیران پیر روشن ضمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ فرمان کہ "(فقر کو چھپانا زیادہ لائق مستحسن ہے) (۲)کسی بہت بڑے خزانے سے کم نہیں ہے۔

---

(۱)پارہ ۲۳ ص ۲۵

(۲)المرجع نفسہ،ص،۵۷

(۱)سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال شریف ۹ ربیع الآخر ۵۶۱ ہجری میں ہوا، بوقت انتقال آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر شریف تقریباً نوے ۹۰ برس تھی (۲)، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار شریف بغداد میں واقع ہے، جو زیارت گاہ ہر خاص و عام ہے۔

خواہشات نفس کی مخالفت

برادران اسلام! عصر حاضر میں پنپنے والی معاشرتی برائیوں میں سے ایک برائی یہ بھی ہے، کہ لوگ ایک دوسرے کے دینی مقام و منصب کا لحاظ کیے بغیر، معمولی سی بات پر باہم جانی دشمن بن جاتے ہیں، اپنی نفسانی خوشی کی خاطر زندگی بھر اپنے مخالف کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، ہمارے قبائلی علاقوں میں ایسی دشمنیاں خاندانوں کے خاندان نگل گئیں، لیکن نفس کی تسکین کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا، ہمیں چاہیے کہ عفو و درگذر سے کام لیں، حد سے نہ گزریں اور شرعی احکام کو ملحوظ خاطر رکھیں، کسی کا کتنا ہی بڑا جرم کیوں نہ ہو، اُسے شریعت کی کسوٹی پر رکھ کر فیصلہ کریں، اور نفس کے غلام ہرگز نہ بنیں!!۔

حضور غوث الثقلین ان خواہشات نفس کی مخالفت کا درس دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "(۱)جب تو اپنے دل میں کسی کی دشمنی یا محبت پائے، تو اس کے کاموں کو قرآن و سنت پر پیش کر، اگر ان میں پسندیدہ ہوں تو اس سے محبت رکھ، اور اگر نا پسند ہوں تو کراہت کر؛ تاکہ اپنی خواہش سے نہ کوئی دوست رکھے نہ دشمن،

---

(۱) "فتوح الغيب،"المقالة ٤٨،فيما ينبغي للمؤمن أن يشتغل به، صفحہ ۱۱۳۔

(۲)جھوٹ سے بچو بلکہ ہنسی مذاق میں جھوٹ نہ بولو۔ یہ عادت صادقہ اختیار کرنے پر اللہ تبارک و تعالیٰ شرح صدر فرمائے گا۔ اور علم صافی عطا فرمائے گا۔

(۳) مخلوق الٰہی کے لئے لعنت کالفظ استعمال نہ ابرارو صادقین کے اخلاق کا یہی طریقہ ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی حفظ آبرو فرماتاہے اور نقصان خلق سے مامون کر دیتاہے۔

(۴) کسی کے لئے بد دعانہ کرو بلکہ صبر کے ساتھ زورو ستم برداشت کیا کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مخلوق میں اسے محبت و قبولیت عامہ منصب عطا ہوتا ہے۔

(۵) اہلِ قبلہ میں سے کسی ایک کے مشرک، کافر، منافق ہونے کی بشارت قطعی نہ دو۔ اتباعِ سنت نبوی یہی ہے۔ اور اس بات سے انسان علمِ الٰہی میں مداخلت کرنے سے بچ سکتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایسا کرنے والے کو رحمت عامہ کے فیضان سے کثیر حصہ مل جاتا ہے۔

(۶) گناہ ظاہری یا باطنی ہوں ان سے خود کو بالکل قطع نظر کر ڈالو اور اپنے جوارح کو بھی بچاؤ۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ قلب و جوارح کو اس کا اثر جلد معلو م ہوجائے گا۔

(۷) اپنی معیشت و روزی کا بوجھ مخلوق پر نہ ڈالو۔ اس عادت سعید سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی خدمت خوش اسلوبی سے ادا ہوسکتی ہے اور اس میں کمال عزت ہے۔ اس سے یقین اور اعتماد علی اللہ کی صفات کی تکمیل ہوتی ہے۔

(۸) ابنِ آدم سے ذرہ بھر بھی لالچ نہ رکھ۔ عزت، بزرگی، غنا، خالص نقش شافی تو شاق، اس خصلت میں ہے اور زہد کا اصول اسی بات پر منحصر ہے۔

(۹) تواضع اور مدارات کو اپنی عادت بناؤ۔ اس عادت میں جملہ طاعت شامل ہوجاتی ہیں۔ اس میں علو مرتبت ہے، یہی کمالِ تقویٰ ہے اور اس عادت سے صالحین تک رسائی ہے۔آپ نے فرمایا: اپنے احوال کی شکایت کسی دوست نہ کسی قرابت دار سے اور نہ کسی دوسرے سے کیاکرو۔ ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کی شکایت کرنا ہے۔ کسی مخلوق پر اعتماد اور بھروسہ نہ کرو اور نہ کسی سے کچھ سوال کرو اور نہ کسی کو دل کی حالت بتلاؤ!

"تعلیماتِ غوث اعظم سے روگردانی کا نقصان"

عزیزان من! نہایت بد قسمتی سے کہنا پڑتا ہے، کہ آج ہماری اکثریت سیّدنا غوثِ عظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں گیارہویں والے پیر" سے زیادہ کچھ نہیں جانتی، وہ ہر ماہ گیارہویں شریف کا ختم دلا کر یہ سمجھتے ہیں کہ حق عقیدت ادا ہو گیا، انہوں نے کبھی اس بات کی زحمت گوارہ نہیں کی کہ کبھی حضور غوث پاک ان کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کریں، ان کی دینی خدمات کے بارے میں جانیں، اور ان کی تعلیمات سے آگاہی حاصل کر کے ان پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔ ہم لوگ اپنے آستانوں پر سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ " کا اسم گرامی تو بڑے شوق اور عقیدت سے لکھواتے ہیں، بعض اپنی مساجد و مدارس کے نام بھی سید ناغوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسبت سے "جامع مسجد غوثیہ " یا " دار العلوم غوثیہ " وغیرہ رکھتے ہیں،

یہ ایک اچھی بات ہے، لیکن قابلِ اعتراض پہلو یہ ہے کہ وہ اپنے مریدوں اور شاگردوں کو سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعلیمات سے آگاہ کیوں نہیں کرتے ؟ اپنی مساجد و مدارس میں ان کی کتب سے درس تصوف کیوں نہیں دیتے ؟ سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی کتاب شامل نصاب کر کے ان کی رُوحانی و اخلاقی تربیت کا اہتمام کیوں نہیں کرتے ؟ ہمیں سوچنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہمارا یہ فعل حضرت سے عقیدت کے منافی نہیں ؟ کیا ہم واقعی سیدنا غوث اعظم کے ماننے والے ہیں؟ ہم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کیسے پیرو کار یا مرید ہیں جو اپنے بڑے پیر صاحب" کے ارشادات و تعلیمات سے ہی آگاہ نہیں !۔ میرے محترم بھائیو! سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعلیمات سے عدم التفات اور روگردانی کا نتیجہ و نقصان یہ ہے کہ آج فاسق و فاجر لوگوں نے "تصوف و طریقت کو بطورِ دھندا اپنا لیا ہے، گلی گلی آستا نے کھل چکے ہیں، ان جعلی پیروں کو نماز روزہ سے کوئی سروکار نہیں، چہرے سے سنتِ رسول بھی غائب ہے ، "نعرۂ حیدری " اور "نعرۂ غوثیہ " کی آڑ میں اپنی دکان چمکائے بیٹھے ہیں، مرد و زن کا اختلاط عام ہے، غیر شرعی امور کا سر عام ارتکاب کیا جارہا ہے، لیکن کوئی روکنے ٹوکنے اور پوچھنے والا نہیں ! یقین جانیے ! اگر ہم نے حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعلیمات کو عام کیا ہوتا، تو ایسے لوگوں کو آج عوام خود ہی مسترد کر دیتی، ان کی دکان کھلنے سے پہلے ہی بند ہو جاتی! لیکن صد افسوس کہ ہم لوگوں نے اپنی ساری توجہ گیارہویں شریف کا ختم" دلانے اور لنگر غوثیہ" کھانے کھلانے پر مبذول رکھی،

جبکہ تعلیمات غوث اعظم اسلام کو یکسر فراموش کر بیٹھے ، اور اس کو تاہی کے باعث ہونے والا نقصان آج ساری امت بھگت رہی ہے۔ دو ۲ نمبر قسم کے جعلی پیر کس طرح غیر محرم عورتوں کو گلے سے لگاتے ، بوس و کنار کرتے ، ناچتے نچاتے اور گاتے ہیں، اسی طرح کی ویڈیوز **(Videos)** آئے روز ٹی وی چینلز **(TV Channels)** اور سوشل میڈیا **(Social Media)** کی زینت بنتی رہتی ہیں ، اب یہ ہمارے علمائے دین کی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کو اپنی تقریر اور وعظ و نصیحت کے ذریعے ان جعلی پیروں، فقیروں اور چرسیوں، ملنگوں سے نجات دلائیں ، اور حضور شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعلیمات سے آگاہ کریں!۔

"دعا"

اے اللہ ! ہمیں سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کرنے ، اور ان کی تعلیمات پر عمل کی توفیق مرحمت فرما، ان کے فیض روحانی سے ہمیں کامل حصہ عطا فرما، اپنی محبت و اطاعت اور ولایت عنایت فرما، بزرگان دین کی تعلیمات کی روشنی میں ایک اچھا مسلمان بننے کا جذبہ عطا فرما۔

اے اللہ ! ہمارے ظاہر و باطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیب کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن و سنت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے ، سرکار دو عالم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سچی محبت اور اخلاص سے بھر پور اطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکا باعمل عاشق رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدافرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، اس میں ستی و کاہلی سے بیچا، ہر نیک کام میں اخلاص کی دولت عطا فرما،

تمام فرائض و واجبات کی ادائیگی بحسن و خوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بخل و کنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت والفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں احکام شریعت پر صحیح طور پر عمل کرنے کی
توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی و چھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلب گار ہیں، ہمارے غموں کو دور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کر دے ، تمام مومن مسلمانوں کی مغفرت فرما بالخصوص میرے والد یعنی محمد حسیب عالم کی مغفرت فرما، ہماری حاجتیں پوری فرما !۔
اے رب! ہمارے رزق حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خلق خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی ! ہمارے اخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے

ہمارے اعمال حسنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفار کے ظلم و بربریت کے شکار ہمارے فلسطینی مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر و برکت کے ساتھ حل فرما!، آمین یارب العالمین!۔

وصلّی الله تعالی علی خیر خلقه ونور عرشه، سیدنا ونبینا وحبیبنا وقرة أعیننا محمّد، وعلی آله وصحبه أجمعین وبارك وسلّم،

تحریک-: فکر رضا مشن {کشنگنج} کے ما تحت ہونے والے کام مندرجہ ذیل ہیں۔۔

(١) عظیم ملت لائبریری کا قیام، (٢) بزم غوث و رضا،

جس میں آن لائن ختم قادریہ ایک مہینے میں ایک بار جمعرات کے دن ہوگا پورے سال کی تاریخ متعین ہوگی

(٣) عظیمی سوال و جواب، (٤) پیغام عظیم ملت،

"مجلس مشاورت"

مولانا عبد رضا قادری، حافظ دلشاد رضا نوری، حافظ ساحل رضا قادری،

صدر-: مولانا توفیر رضا مرکزی

نائب صدر-: مولانا اظہار القادری علیمی

برائے ایصال ثواب-: کل مؤمنینَ کل مؤمناتٌ کل مسلمینَ کل مسلماتٌ

بالخصوص-: محمد حسیب عالم {بہادرگنج}